سوال

(222)نابالغ بچے کا حج

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ہم دونوں میاں بیوی اللہ کے فضل و کرم سے اس سال حج پر جانے کا پروگرام رکھتے ہیں، اس کے لئے ہم نے درخواست بھی جمع کرا دی ہے، ہمارے ساتھ ۵ سال کا بیٹا بھی ہے، ہم اسے اپنے ساتھ لے جانا چاہتے ہیں، کیا وہ بھی مناسک حج میں شریک ہوسکے گا، وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نابالغ بچہ حج کر سکتا ہے، اسے دوسرے لوگوں کی طرح احرام پہنایا جائے اور وہ مناسک حج ادا کرے، لیکن بالغ ہونے کے بعد اسے دوبارہ حج کرنا ہوگا، بچپن کا حج، بلوغت کے بعد کے لئے کافی نہیں ہوگا، اگر آئندہ کسی وقت بلوغ کے بعد اس پر حج فرض ہوتا تو اسے نیا حج کرنا ہوگا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک عورت اپنے بچے کو اٹھا کر لائی اور عرض کرنے لگی: کیا اس کے لئے حج ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہاں لیکن اس کا ثواب تجھے ملے گا۔'' [1]

اس سلسلہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو بچہ حج کرے پھر وہ بلوغت کو پہنچ جائے تو اس پر ضروری ہے کہ وہ دوسرا حج کرے۔'' [2]

ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نابالغ بچہ حج کر سکتا ہے اور اس کا حج صحیح ہے لیکن آئندہ بلوغ کے بعد اگر اس پر حج فرض ہوا تو بچپن کا حج اس کے لئے کافی نہیں ہوگا بلکہ اسے نیا حج کرنا ہوگا، نیز نابالغ بچہ اسی طریقہ اور انداز سے حج کرے گا جس طرح دوسرے لوگ کرتے ہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح مسلم، الحج: ۱۳۳۶۔

[2] سنن البیهقی ص ۳۲۵ ج ۴۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:214

محدث فتویٰ